سوال

(23) کیا بچے کی صفائی کرنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

باوضو عورت جب اپنے بچے کی صفائی ستھرائی کرے تو کیا اس کے لیے دوبارہ وضو کرنا ضروری ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب عورت اپنے بچے یا بچی کی صفائی ستھرائی کرے اور شرم گاہ کو چھوئے تو اس پر دوبارہ وضو کرنا واجب نہیں ہے وہ صرف اپنے ہاتھ دھولے گی کیونکہ بغیر شہوت کے شرمگاہ کو چھونا وضو کو واجب نہیں کرتا۔ اور یہ بات معلوم ہے کہ عورت کے دل میں اپنی اولاد کی شرمگاہ کو دھوتے ہوئے شہوت کا شائبہ بھی پیدا نہیں ہوتا۔ لہٰذا جب وہ اپنے بچے یا بچی کی صفائی ستھرائی کرے تو صرف لگنے والی نجاست سے ہاتھ دھولے اور پر وضو کرنا واجب نہیں ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 70

محدث فتویٰ